سوال

(366) رخصتی سے قبل طلاق دینا اور حق مہر کا حکم

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

قصور سے بشیر احمد لکھتے ہیں کہ ایک لڑکی کا نکاح بعوض دو ایکڑ زمین حق مہر ہوا وہ لڑکا دو ایکڑ دینے پر راضی نہیں ہے اگر رخصتی سے قبل طلاق ہو جائے تو لڑکی حق مہر کا مطالبہ کر سکتی ہے یا نہیں؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

اگر بوقت نکاح حق مہر کو لڑکے نے بخوشی قبول کیا تھا تو اس کی ادائیگی ضروری ہے قرآن کریم کا یہی حکم ہے اس میں لیت ولعل کرنا شرعا درست نہیں ہے۔ حدیث میں ہے: ''کہ تمام شرطوں میں سب سے زیادہ حق دار وہ شرط ہے۔ جس کے زریعے تم نے اپنی منکوحہ کی شرم گاہ کو اپنے لئے حلال کیا ہے۔'' (صحیح بخاری: کتاب النکاح)

مصالحت کی کوشش کرنا ضروری ہے۔ اگر طلاق دینا ناگزیر ہو تو لڑکی کو آدھا حق مہر ملے گا۔ جیسا کہ ارشاد باری تعالیٰ ہے: ''کہ اگر تم نے مساس سے پہلے طلاق دی ہے۔ اور حق مہر کا تعین ہو چکا ہے۔ تو نصف حق مہر کی ادائیگی تمہارے زمہ ہے۔'' (2/البقرہ: 237)

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ اصحاب الحدیث

جلد: 1 صفحہ: 378